سوال

(937) مسافر مقامی امام کے پیچھے آخری دو رکعت میں شامل ہو تو کیا کرے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسافر مقیم کے پیچھے آخری دو رکعت میں شامل ہو تو امام کے ساتھ ہی دو رکعت پر سلام پھیر کر نماز ختم کر دے تو جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر مقامی امام کی اقتداء میں پوری نماز پڑھے، قصر نہ کرے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت ہوا :

'مَا بَالُ الْمُسَافِرِ یُصَلِّی رَکعَتَینِ اِذَا انفَرَدَ وَاَربَعًا اِذَا ائتَمَّ بِمُقِیمٍ فَقَالَ تِلکَ السُّنَّةُ' (رواہ احمد) صحیح ابن خزیمہ ، بَابُ اِبَاحَةِ قَصرِ الْمُسَافِرِ الصَّلَاةَ...الخ، رقم : ۹۵۲، ۹۵۱)

یعنی مسافر کا کیا حال ہے جب اکیلا ہو تو دو رکعتیں پڑھتا ہے اور جب مقیم کی اقتداء میں ہو تو چار ، جواباً فرمایا کہ سنت طریقہ ہے ۔''

بروایتِ ''طحاوی'' امام ابوحنیفہ اور صاحبین کا مسلک یہی ہے ۔ نیز امام شافعی ، ثوری اور احمد رحمہم اللہ بھی اسی بات کے قائل ہیں ۔ (المغنی : ۱/۲۸۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ : 777

محدث فتویٰ